تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ
عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ
اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ
بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِهِمْ
مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ
وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ
اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ
اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۫ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾ ع ۳۳ ۱
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا
رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ
لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ
وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۵۴﴾
اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ
لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

یہ سب رسُول، فضیلت دی ہے ہم نے ان میں سے بعض کو
بعض پر، اُن میں سے کوئی ایسا تھا جس سے ہم کلام ہُوا
اللہ اور بلند کیے بعض کے مرتبے ۔ اور عطا کیں ہم نے
عیسیٰؑ بن مریم کو کھُلی نشانیاں اور مدد کی ہم نے اس کی
رُوح القدسؑ سے ۔ اور اگر چاہتا اللہ
تو نہ لڑتے آپس میں وہ لوگ جو ان رسولوں کے بعد ہُوئے
اس کے بعد کہ آچکی تھیں ان کے پاس کھُلی نشانیاں
لیکن اُنھوں نے باہم اختلاف کیا پھر کوئی تو اُن میں سے
ایمان لے آیا اور کسی نے کفر اختیار کیا اور اگر چاہتا
اللہ تو نہ لڑتے یہ لوگ آپس میں لیکن اللہ
کرتا ہے وہی جو چاہتا ہے ﴿۲۵۳﴾
اے ایمان والو! خرچ کرو اُس میں سے جو (مال ومتاع)
دیا ہم نے تم کو، اس سے پہلے کہ آئے وہ دن
کہ نہ ہوگی سودے بازی جس میں اور نہ (کام آئے گی) دوستی اور نہ ہی سفارش۔
اور جو اس کے منکر ہیں وہی ظالم ہیں ﴿۲۵۴﴾
اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے
زندۂ جاوید ہے، پُوری کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے ۔
نہیں آتی اس کو اُونگھ اور نہ نیند۔
اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ
مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ
اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿٢٥٥﴾
لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙۗ
قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ
فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ
فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ
لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾
اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ
يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـئُهُمُ
الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ
مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾ ٣٤ ع ٢

کون ہے جو سفارش کر سکے اس کے حضور
بغیر اس کی اجازت کے ۔ وہ جانتا ہے
اُسے بھی جو بندوں کے سامنے ہے اور وہ بھی جو ان سے اوجھل ہے
اور نہیں احاطہ کر سکتے وہ ذرا بھی اس کے علم میں سے
مگر جس قدر وہ چاہے، حاوی ہے اس کی کرسی
آسمانوں اور زمین پر، اور نہیں تھکاتی اس کو
نگہبانی ان دونوں کی، اور وہی ہے برتر اور عظیم ﴿٢٥٥﴾
نہیں کوئی زبردستی دین کے معاملہ میں
بیشک صاف طور پر الگ ہو چکی ہے ہدایت گمراہی سے،
سو جس نے انکار کیا طاغوت کا اور ایمان لایا اللہ پر
تو یقیناً اس نے تھام لیا ایک ایسا مضبوط سہارا
جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں ۔ اور اللہ سب کچھ سننے والا،
ہر بات جاننے والا ہے ﴿٢٥٦﴾
اللہ حامی و مددگار ہے ان لوگوں کا جو ایمان لاتے ہیں
نکالتا ہے اُن کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف ۔
اور وہ لوگ جو کفر اختیار کرتے ہیں اُن کے حامی و مددگار
طاغوت ہیں جو، نکالتے ہیں ان کو
روشنی سے تاریکیوں کی طرف ۔ یہی لوگ ہیں
اہلِ دوزخ، یہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٥٧﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْ
کیا نہیں غور کیا تم نے اس شخص (کے حال) پر جس نے

حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِیْ رَبِّهٖۤ
جھگڑا کیا تھا ابراہیمؑ سے اس کے رب کے بارے میں

اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ
اس بنا پر کہ عطا کر رکھی تھی اس کو اللہ نے سلطنت،

اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ
جب کہا تھا ابراہیمؑ نے میرا رب وہ ہے جو زندگی بخشتا ہے

وَ یُمِیْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْیٖ وَ اُمِیْتُ ؕ
اور مارتا ہے اس نے کہا میں بھی زندگی بخشتا ہوں اور مارتا ہوں۔

قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ یَاْتِیْ بِالشَّمْسِ
ابراہیمؑ نے کہا اچھا! اللہ تو نکالتا ہے سورج کو

مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ
مشرق سے، ذرا نکال لا تو اس کو مغرب سے

فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ ؕ وَ اللّٰهُ لَا یَهْدِی
سو مبہوت ہو کر رہ گیا وہ جو کافر تھا اور اللہ نہیں دیا کرتا ہدایت

الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۚ﴿۲۵۸﴾
بے انصاف لوگوں کو ﴿۲۵۸﴾

اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰى قَرْیَةٍ
یا اسی طرح کیا نہیں دیکھا تم نے اس شخص کو جو گزرا ایک بستی سے

وَّ هِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ
جبکہ وہ اوندھی گری پڑی تھی اپنی چھتوں پر تو اس نے کہا

اَنّٰى یُحْیٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ
کیونکر زندہ کرے گا اس (آبادی) کو اللہ اس کے مرنے کے بعد

فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ
تو مُردہ رکھا اس کو اللہ نے سو برس تک پھر دوبارہ زندہ کیا اُسے۔

قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا
اور پوچھا کتنی مدت پڑے رہے ہو تم۔ وہ بولا رہا ہوں میں ایک دن

اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ
یا دن کا کچھ حصّہ فرمایا بلکہ رہے ہو تم

مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَ شَرَابِكَ
سو برس اب ذرا دیکھو اپنے کھانے کو اور پانی کو

لَمْ یَتَسَنَّهْ ۚ وَ انْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ
کہ سڑے بُسے نہیں، اور دیکھو اپنے گدھے کو بھی (جو مرا پڑا ہے)

وَ لِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ
اور یہ اس لیے (کیا ہے) کہ بنائیں ہم تمہیں ایک نشانی لوگوں کے لیے،

وَ انْظُرْ اِلَى الْعِظَامِ كَیْفَ نُنْشِزُهَا
اور دیکھو! اس کی ہڈیوں کو، کس طرح اٹھا کھڑا کرتے ہیں ہم ان کو

ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا	پھر چڑھاتے ہیں اُن پر گوشت ۔ چنانچہ جب
تَبَيَّنَ لَهٗ ۙ قَالَ اَعْلَمُ	نمایاں ہوگئی حقیقت اُس پر ۔ تو بول اُٹھا، میں جانتا ہوں
اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۵۹﴾	کہ یقیناً اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۵۹﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ	اور (غور کرو اس واقعہ پر بھی) جب کہا تھا ابراہیمؑ نے
رَبِّ اَرِنِىْ كَيْفَ تُحْىِ الْمَوْتٰى ؕ	اے میرے رب ! دکھا مجھے کیسے زندہ کرے گا تو مُردوں کو۔
قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى	فرمایا کیا تم ایمان نہیں رکھتے ؟ عرض کیا کیوں نہیں !
وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِىْ ؕ	لیکن چاہتا ہوں کہ مطمئن ہو جائے میرا دل ۔
قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّيْرِ	فرمایا اچھا تو لے لو چار پرندے
فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ	اور مانوس کرلو انہیں اپنے ساتھ پھر رکھ دو
عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا	ہر پہاڑ پر ان کا ایک ایک ٹکڑا
ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ	پھر پکارو انہیں چلے آئیں گے وہ تمہارے پاس دوڑتے ہوئے ۔
وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾ ۳۵ ع ۳ ۲	اور خوب جان لو کہ بیشک اللہ غالب اور صاحبِ حکمت ہے ﴿۲۶۰﴾
مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ	مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال
فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ	اللہ کی راہ میں، ایسی ہے جیسے ایک دانہ اُگائے
سَبْعَ سَنَابِلَ فِىْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ	سات بالیں، ہر بالی میں (ہوں)
مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ	سو دانے ۔ اور اللہ بڑھاتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے ۔
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾	اور اللہ ہے بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿۲۶۱﴾
اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں
ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا	پھر نہیں جتلاتے خرچ کرنے کے بعد کوئی احسان

وَلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ
اور نہ ستاتے ہیں، ان کے لیے ہے اُن کا اجر

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
ان کے رب کے پاس اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾
اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٢٦٢﴾

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ
ایک میٹھا بول اور درگزر کرنا بہتر ہے

مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ
ایسی خیرات سے جس کے پیچھے ہو ایذا رسانی۔

وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾
اور اللہ غنی بھی ہے اور بردبار بھی ﴿٢٦٣﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا
اے ایمان والو! مت ضائع کرو

صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ
اپنے صدقات احسان جتا کر اور ایذا پہنچا کر،

كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ
اس شخص کی طرح جو خرچ کرتا ہے اپنا مال

رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ
لوگوں کے دکھاوے کے لیے اور نہیں ایمان رکھتا اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ
اور آخرت کے دن پر تو اُس کی مثال ایسی ہے جیسے

صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ
ایک چٹان ہو اُس پر ہو تھوڑی سی مٹی اور برسے اس پر

وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ
زور کا مینہ اور چھوڑ جائے اُسے بالکل صاف چٹان۔

لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ
نہیں حاصل ہوتا اُنہیں کچھ بھی صلہ اپنی کمائی کا۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦٤﴾
اور اللہ نہیں ہدایت دیتا کافر لوگوں کو ﴿٢٦٤﴾

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ
اور مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال

ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ
اللہ کی رضا جوئی کے لیے

وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ
دل کے پورے ثبات و قرار کے ساتھ ایسی ہے جیسے

جَنَّةٍ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ
ایک باغ ہو اونچی جگہ پر، پڑے اس پر زور کی بارش

فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا	تو لائے وہ پھل دوگنا اور اگر نہ پڑے اس پر
وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ	زور کی بارش تو ہلکی پھوار (کافی ہے)۔ اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾	تمہارے عملوں کو خوب دیکھ رہا ہے ﴿٢٦٥﴾
اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ	کیا پسند کرتا ہے تم میں سے کوئی کہ ہو اس کا ایک باغ
مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ تَجْرِيْ	کھجوروں اور انگوروں کا بہہ رہی ہوں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ لَهٗ فِيْهَا	اس میں نہریں اس کے لیے ہوں اس باغ میں
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ	ہر قسم کے پھل اور آ گیا ہو اُسے بڑھاپے نے
وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖۚ فَاَصَابَهَآ	اور ہو اس کی اولاد ناتواں پھر آ پڑے باغ پر
اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ	ایک بگولا آگ کا بھرا ہوا اور وہ جل کر رہ جائے۔
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ	اس طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے لیے اپنی آیات
لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ ع ٣٦	تاکہ تم غور و فکر کرو ﴿٢٦٦﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ	اے ایمان والو! خرچ کرو عمدہ اور پاکیزہ چیزیں
مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا	اپنی کمائی میں سے اور اس میں سے جو نکالا ہے ہم نے
لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا	تمہارے لیے زمین سے اور مت قصد کرو
الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ	ایسی بُری چیز اس میں سے خرچ کرنے کا
وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا	جسے تم خود لینا گوارا نہ کرو مگر یہ کہ چشم پوشی سے کام لو،
فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ	اس کے بارے میں۔ اور جان رکھو کہ بیشک اللہ ہے
غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾	بے نیاز اور قابلِ ستائش ﴿٢٦٧﴾
اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ	شیطان ڈراتا ہے تمہیں مفلسی سے اور ترغیب دیتا ہے تم کو

بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ
مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللّٰهُ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۚ ﴿٢٦٨﴾
يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ
وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ
خَيْرًا كَثِيْرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ
اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾
وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ
اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُهٗ ۗ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾
اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ
وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۗ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ
مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾
لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۗ
وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

بے حیائی کے کاموں کی ، مگر اللہ وعدہ کرتا ہے تم سے
اپنی بخشش اور فضل کا ۔ اور اللہ ہے
بڑی وسعت والا اور سب کچھ جاننے والا ﴿٢٦٨﴾
عطا فرماتا ہے حکمت جسے چاہے
اور جسے مل گئی حکمت سو در حقیقت مل گئی اُسے
خیرِ کثیر ۔ اور نہیں نصیحت قبول کرتے
مگر اہلِ عقل ﴿٢٦٩﴾
اور جو بھی کرتے ہو تم کسی قسم کا خرچ
یا مانتے ہو تم کوئی منّت تو یقیناً اللہ
اسے جانتا ہے اور نہیں ہے ظالموں کا
کوئی مددگار ﴿٢٧٠﴾
اگر علانیہ دو تم صدقات تو یہ بھی خوب ہے
اور اگر چھپاؤ انہیں اور دو حاجت مندوں کو
تو وہ زیادہ بہتر ہے تمہارے لیے ۔ اور محو کرے گا تمہاری
کچھ برائیاں ۔ اور اللہ تمہارے کاموں سے
پوری طرح باخبر ہے ﴿٢٧١﴾
نہیں ہے تم پر اے نبی! ذمہ داری ان کو راہ پر لانے کی
بلکہ اللہ ہدایت بخشتا ہے جسے چاہتا ہے ۔
اور جو بھی خرچ کرتے ہو تم کوئی مال (بطورِ خیرات)

فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ	تو اس کا فائدہ تم ہی کو ہے۔ اس لیے کہ نہیں خرچ کرتے ہو تم
اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا	مگر حاصل کرنے کے لیے اللہ کی رضا اور جو بھی تم خرچ کرتے ہو
مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ	کوئی مال (بطورِ خیرات) پورا پورا دے دیا جائے گا وہ تمہیں
وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾	اور تمہاری حق تلفی نہ کی جائے گی ﴿٢٧٢﴾
لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا	(خرچ کرو) ایسے حاجت مندوں پر جو رُکے بیٹھے ہیں
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	اللہ کی راہ میں، نہیں طاقت رکھتے
ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۫ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ	چلنے پھرنے کی زمین میں، سمجھتا ہے اُنہیں ایک ناواقف آدمی
اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ	خوش حال سوال نہ کرنے کی وجہ سے،
تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ	پہچان سکتے ہو تم ان (کی حالت) کو ان کے چہرے سے،
لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا	نہیں مانگتے لوگوں سے پیچھے پڑ کر۔ اور جو بھی خرچ کرو گے تم
مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢٧٣﴾ ع	کوئی مال بیشک اللہ اُسے جانتا ہے ﴿٢٧٣﴾
اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ	جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال (اللہ کی راہ میں)
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ	رات کو اور دن کو
سِرًّا وَّعَلَانِيَةً	چُھپا کر اور علانیہ
فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	اُن کا اجر ہے ان کے رب کے پاس
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾	اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٢٧٤﴾
اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ	جو لوگ کھاتے ہیں سود، نہیں اٹھیں گے وہ (روزِ قیامت)
اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ	مگر جیسے اُٹھتا ہے وہ شخص جسے ہاؤلا کر دیا ہو

الربع

وقف منزل

وقف لازم

الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	شیطان نے چھو کر۔ یہ (حال) اس لیے ہوگا کہ وہ
قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ	کہتے ہیں آخر تجارت بھی تو سود ہی کی مانند ہے ۔
وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ	حالانکہ حلال کیا ہے اللہ نے تجارت کو اور حرام کر دیا ہے سود کو۔
فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ	لہٰذا جس کو پہنچ گئی نصیحت اس کے رب کی طرف سے
فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ	اور وہ باز آگیا (سود خوری سے) تو اس کا ہے وہ جو پہلے لے چکا وہ ۔
وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ	اور معاملہ اس کا اللہ کے حوالے اور جس نے پھر لیا (سود)
فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	تو ایسے ہی لوگ ہیں جہنمی
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٧٥﴾
يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ	مٹاتا ہے اللہ سود کو اور بڑھاتا ہے صدقات کو۔
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾	اور اللہ نہیں پسند کرتا کسی ناشکرے گناہ گار کو ﴿٢٧٦﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	بیشک جو لوگ ایمان لائے اور کیے انہوں نے نیک کام
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ	اور قائم رکھی نماز اور دیتے رہے زکوٰۃ
لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ	اُن کا اجر ہے ان کے رب کے پاس
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	اور نہ کوئی خوف ہے ان کے لیے
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٧﴾	اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٢٧٧﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے ایمان والو ! ڈرو اللہ سے
وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا	اور چھوڑ دو جو باقی رہ گیا ہے سود (لوگوں کے ذمے)
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧٨﴾	اگر ہو تم ایمان والے ﴿٢٧٨﴾
فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ	پھر اگر تم نے ایسا نہ کیا تو تیار ہو جاؤ لڑنے کے لیے

مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ
اللہ سے اور اس کے رسول سے

وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ
اور اگر تم توبہ کرلو (اور سود چھوڑ دو) تو تم حقدار ہو

رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ
اصل سرمایے کے، نہ تم ظلم کرو

وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٩﴾
اور نہ تم پر ظلم کیا جائے ﴿٢٧٩﴾

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ
اور اگر ہو (قرضدار) تنگدست تو مہلت دو

اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ
خوشحال ہونے تک اور یہ بات کہ بخش دو تم اُسے زیادہ بہتر ہے

لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾
تمہارے لیے بشرطیکہ تم سمجھو ﴿٢٨٠﴾

وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ
اور ڈرو اس دن سے کہ جب لوٹ کر جاؤ گے تم اس دن

اِلَى اللّٰهِ ۼ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ
اللہ کے حضور، پھر پورا پورا دیا جائے گا ہر شخص کو (بدلہ)

مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ
اس کے کمائے ہوئے عملوں کا اور ان پر

لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾
ہرگز ظلم نہ ہوگا ﴿٢٨١﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ
اے ایمان والو! جب لین دین کرو تم

بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ۭ
اُدھار کا کسی میعادِ معین کے لیے تو اُسے لکھ لیا کرو۔

وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠
اور لکھے تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا۔ انصاف کے ساتھ

وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا
اور نہ انکار کرے لکھنے والا لکھنے سے جیسا کہ

عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ
سکھایا ہے اس کو اللہ نے سو چاہیے کہ وہ لکھے۔ اور تحریر لکھوائے

الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ
وہ شخص جس پر قرض ہے اور چاہیے کہ ڈرے اللہ سے

رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَـيْــــًٔا ۭ
جو اس کا رب ہے اور کمی بیشی نہ کرے اس میں ذرا بھی۔

فَاِنْ كَانَ الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا
اور اگر ہو وہ شخص جس پر قرض ہے کم عقل

أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُمِلَّ هُوَ	یا ضعیف یا قابلیت نہ رکھتا ہو کہ تحریر لکھوائے وہ خود
فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُ بِالْعَدْلِ ۚ	تو لکھوائے اُس کا ولی انصاف کے ساتھ۔
وَاسْتَشْهِدُوا شَهِيدَيْنِ	اور گواہ بنالو دو گواہ
مِنْ رِجَالِكُمْ ۖ فَإِنْ لَمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ	اپنے مردوں میں سے پھر اگر نہ موجود ہوں دو مرد
فَرَجُلٌ وَامْرَأَتَانِ مِمَّنْ	تو ایک مرد اور دو عورتیں، ایسے لوگوں میں سے جنہیں
تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاءِ أَنْ تَضِلَّ	تم پسند کرتے ہو بطورِ گواہ تاکہ (اگر) بھول بھٹک جائے
إِحْدَاهُمَا فَتُذَكِّرَ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَىٰ ۚ	اُن میں سے ایک تو یاد دہانی کرادے اُن میں سے ایک دوسری کو۔
وَلَا يَأْبَ الشُّهَدَاءُ إِذَا مَا دُعُوا ۚ	اور نہ انکار کریں گواہ جس وقت بھی بلائے جائیں۔
وَلَا تَسْأَمُوا أَنْ تَكْتُبُوهُ	اور نہ تساہل کرو دستاویز لکھنے میں
صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا إِلَىٰ أَجَلِهِ ۚ	(معاملہ) چھوٹا ہو یا بڑا، تعینِ میعاد کے ساتھ۔
ذَٰلِكُمْ أَقْسَطُ	تمہارا ایسا کرنا زیادہ قرینِ انصاف ہے
عِنْدَ اللَّهِ وَأَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ	اللہ کے نزدیک اور بہت درست طریقہ ہے شہادت کے لیے
وَأَدْنَىٰ أَلَّا تَرْتَابُوا	اور زیادہ قریب ہے اس کے کہ نہ پڑو تم شک و شبہ میں۔
إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً حَاضِرَةً	ہاں یہ کہ ہو لین دین دست بدست
تُدِيرُونَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ	(جس طرح) تم لیتے دیتے ہو آپس میں، سو نہیں ہے
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَلَّا تَكْتُبُوهَا ۗ وَأَشْهِدُوا	تم پر کچھ گناہ، نہ لکھنے میں اور گواہ کرلیا کرو
إِذَا تَبَايَعْتُمْ ۚ وَلَا يُضَارَّ كَاتِبٌ	جب تم سودا کرو اور نہ ستایا جائے لکھنے والے کو
وَلَا شَهِيدٌ ۚ وَإِنْ تَفْعَلُوا فَإِنَّهُ	اور نہ گواہ کو۔ اور اگر تم ایسا کرو گے تو بیشک ہوگی یہ
فُسُوقٌ بِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ ۖ	سخت گناہ کی بات تمہارے لیے۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے۔

وَ يُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ
اور (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے تم کو ۔ اللہ اور اللہ

بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿٢٨٢﴾
ہر چیز سے خوب واقف ہے ﴿٢٨٢﴾

وَ اِنْ كُنْتُمْ عَلٰی سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا
اور اگر ہو تم سفر میں اور نہ پاؤ

كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ
کوئی لکھنے والا تو رہن با قبضہ پر (معاملہ کرو) ۔

فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ
پھر اگر اعتبار کرلے تم میں سے کوئی شخص

بَعْضًا فَلْیُؤَدِّ الَّذِی
دوسرے کا تو چاہیے کہ ادا کرے وہ شخص جس پر

اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَ لْیَتَّقِ
بھروسہ کیا گیا ہے اپنی امانت اور ڈرتا رہے

اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا
اللہ سے جو اُس کا رب ہے ۔ اور مت چھپاؤ

الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ یَّكْتُمْهَا
گواہی کو ۔ اور جو چھپاتا ہے گواہی کو

فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ
تو درحقیقت گنہگار ہے اس کا دل ۔

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ﴿٢٨٣﴾ ع ٣٩ ٤
اور اللہ تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر ہے ﴿٢٨٣﴾

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ
اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں ۔

وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْۤ اَنْفُسِكُمْ
اور خواہ ظاہر کرو تم جو تمہارے دلوں میں ہے

اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ
یا چھپاؤ بہرحال حساب لے لے گا تم سے اس کا اللہ ۔

فَیَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ
پھر بخش دے گا جسے چاہے

وَ یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ
اور سزا دے گا جسے چاہے ۔

وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿٢٨٤﴾
اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿٢٨٤﴾

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ
ایمان لایا رسول اس (ہدایت) پر جو نازل ہوئی اُس کی طرف

مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ
اُس کے رب کی طرف سے اور مومن بھی (ایمان لائے) ۔

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ
لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ
وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۤ
غُفْرَانَكَ رَبَّنَا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا ۭ لَهَا
مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا
مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا
لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ
رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا
كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا
وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ
وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ
وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ع

یہ سب ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر
اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔
(وہ کہتے ہیں) نہیں فرق کرتے ہم
اس کے رسولوں کے درمیان کسی ایک میں دوسرے سے
اور کہا انہوں نے کہ سنا ہم نے اور اطاعت کی،
طالب ہیں ہم تیری بخشش کے، اے ہمارے رب!
اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۸۵﴾
نہیں ذمہ داری (کا بوجھ) ڈالتا اللہ کسی شخص پر مگر
اس کی قوت برداشت کے مطابق۔ اسی کے لیے ہے
وہ (نیکی) جو اس نے کمائی اور اسی پر ہے (وبال)
اس (بدی) کا جو اس نے کمائی۔ اے ہمارے رب!
نہ مواخذہ کیجیو اگر بھول یا چوک ہو جائے ہم سے۔
اے ہمارے رب! اور نہ ڈالیو ہم پر بھاری بوجھ
جیسا کہ ڈالا تھا تو نے ان لوگوں پر جو
ہم سے پہلے تھے، اے ہمارے رب!
اور نہ اٹھوائیو ہم سے ایسا بار نہ ہو طاقت ہم میں جس کی۔
اور ہمیں معاف فرما دے اور ہمیں بخش دے
اور ہم پر رحم فرما تو ہی ہمارا مولا ہے
پس ہماری مدد فرما کافروں کے مقابلے میں ﴿۲۸۶﴾

اٰيَاتُهَا ٢٠٠ (٣) سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ (٨٩) رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

الٓمّٓ ١	الف لام میم ١
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ	اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،
الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ٢	زندہ جاوید ہے، پوری کائنات کو قائم رکھنے والا ہے ٢
نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ	اسی نے نازل کی ہے تم پر یہ کتاب حق کے ساتھ،
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ	تصدیق کرتی ہوئی ان کتابوں کی جو اس سے پہلے موجود تھیں
وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ٣	اور اسی نے نازل کی تورات اور انجیل ٣
مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ	اس سے پہلے، انسانوں کی ہدایت کے لیے اور اسی نے نازل کیا
الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فرقان ۔ بے شک جن لوگوں نے انکار کیا، آیاتِ الٰہی کا
لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ	انہی کے لیے ہے عذاب، سخت ترین ۔
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ٤	اور اللہ غالب ہے، برائی کا بدلہ دینے والا ہے ٤
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ	بے شک اللہ وہ ہے کہ نہیں پوشیدہ اس سے کوئی چیز
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ٥	زمین میں اور نہ آسمان میں ٥
هُوَ الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ	وہی تو ہے جو شکل و صورت بناتا ہے تمہاری،
فِي الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ	ماؤں کے پیٹ میں، جیسی چاہے، نہیں کوئی معبود
اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ٦	سوائے اس کے وہ سب پر غالب بڑی حکمت والا ہے ٦

هُوَ الَّذِيٓ اَنۡزَلَ عَلَيۡكَ الۡكِتٰبَ مِنۡهُ
اٰيٰتٌ مُّحۡكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الۡكِتٰبِ وَاُخَرُ
مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ
زَيۡغٌ فَيَتَّبِعُوۡنَ مَا تَشٰبَهَ
مِنۡهُ ابۡتِغَآءَ الۡفِتۡنَةِ وَابۡتِغَآءَ
تَاۡوِيۡلِهٖ ۚ وَمَا يَعۡلَمُ
تَاۡوِيۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوۡنَ
فِي الۡعِلۡمِ يَقُوۡلُوۡنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ
كُلٌّ مِّنۡ عِنۡدِ رَبِّنَا ۚ
وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۷﴾
رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا
بَعۡدَ اِذۡ هَدَيۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا
مِنۡ لَّدُنۡكَ رَحۡمَةً ۚ
اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ﴿۸﴾
رَبَّنَاۤ اِنَّكَ جَامِعُ
النَّاسِ لِيَوۡمٍ لَّا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ ﴿۹﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَنۡ تُغۡنِيَ
عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ

وہی تو ہے جس نے نازل کی تم پر یہ کتاب اس میں
آیاتِ محکمات بھی ہیں، وہی کتاب کی بُنیاد ہیں اور کچھ دوسری
متشابہات ہیں سو وہ لوگ جن کے دلوں میں
کجی ہے وہ تو پیچھے پڑے رہتے ہیں ان آیات کے جو متشابہ ہیں
ان میں سے تلاش میں فتنے کی اور تلاش میں
اس کی حقیقت و ماہیت کے جبکہ نہیں جانتا
اس کی حقیقت و ماہیت مگر اللہ ۔ اور وہ لوگ جو پختہ کار ہیں
علم میں کہتے ہیں ایمان لائے ہم اس پر ،
سب کا سب ہمارے رب کی طرف سے ہے ،
اور نہیں سمجھتے (یہ نکتہ) مگر دانشمند لوگ ﴿۷﴾
(جو کہتے ہیں) اے ہمارے مالک! نہ پیدا کیجیو کجی ہمارے دلوں میں
بعد اس کے کہ اب تو ہمیں ہدایت دے چکا ہے اور بخش ہمیں
اپنی جناب سے رحمت ،
یقیناً تو ہے بہت زیادہ عطا کرنے والا ﴿۸﴾
اے ہمارے مالک! بے شک تو جمع کرنے والا ہے
سب لوگوں کو (اپنے حضور) ایک دن نہیں کوئی شک جس (کے آنے) میں،
بے شک اللہ خلاف نہیں کرتا اپنے وعدے کے ﴿۹﴾
یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ، ہرگز نہ بچا سکیں گے
اُن کو اُن کے مال اور نہ اُن کی اولادیں

مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ	اللہ (کی پکڑ) سے ذرا بھی اور یہی لوگ ہیں
وَقُوْدُ النَّارِ ﴿۱۰﴾	ایندھن دوزخ کا ﴿۱۰﴾
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ	(ان کے لچھن) آلِ فرعون اور ان لوگوں کے لچھنوں جیسے ہیں جو
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ	ان سے پہلے ہو گزرے ۔ جھٹلایا تھا اُنھوں نے ہماری آیات کو ۔
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ	سو پکڑ لیا اُن کو اللہ نے ان کے گناہوں کی پاداش میں ۔
وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۱﴾	اور (یاد رکھو) اللہ سخت سزا دینے والا ہے ﴿۱۱﴾
قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا	کہہ دو (اے محمدؐ) ان لوگوں سے جنھوں نے کفر کیا
سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ	کہ وہ وقت دُور نہیں جب تم مغلوب ہو جاؤ گے اور ہانکے جاؤ گے
اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۲﴾	طرف جہنّم کے ۔ اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے ﴿۱۲﴾
قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِىْ فِئَتَيْنِ	بے شک تھی تمہارے لیے بڑی نشانی ان دو گروہوں میں
الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ	جو ایک دوسرے سے نبرد آزما ہوئے ۔ ایک گروہ جنگ کر رہا تھا
فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ	اللہ کی راہ میں اور دوسرا گروہ کافر تھا
يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْىَ الْعَيْنِ ؕ	دیکھ رہے تھے وہ اُن کو دوگنا اپنے سے کھلی آنکھوں ۔
وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ	اور اللہ قوت بہم پہنچاتا ہے اپنی نصرت سے
مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ	جس کو چاہے ۔ بے شک اس میں
لَعِبْرَةً لِّاُولِى الْاَبْصَارِ ﴿۱۳﴾	ایک بڑا سبق ہے دیدۂ بینا رکھنے والوں کے لیے ﴿۱۳﴾
زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ	خوش نما بنا دی گئی ہے لوگوں کے لیے محبّت
الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ	ان رغبتوں کی جو اُنھیں ہیں عورتوں سے اور اولاد سے ،
وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ	بڑے بڑے ڈھیروں سے سونے اور چاندی کے ،

وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ
منتخب گھوڑوں سے، مال مویشی سے

وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ
اور کھیت کھلیان سے ۔ (لیکن) یہ سب سازوسامان ہے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ
دنیاوی زندگی کا اور اللہ ہی کے پاس ہے

حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿١٤﴾
بہترین ٹھکانا ﴿١٤﴾

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ
کہو کیا میں بتاؤں تم کو وہ چیز جو زیادہ بہتر ہے

مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا
تمہاری ان چیزوں سے ۔ ان لوگوں کے لیے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا

عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ
اُن کے رب کے پاس جنتیں ہیں ایسی کہ بہہ رہی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
اُن کے نیچے نہریں، رہیں گے وہ ہمیشہ ان میں

وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ
اور بیویاں ہیں پاکیزہ اور خوشنودی اللہ کی ۔

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿١٥﴾ ۚ
اور اللہ ہر وقت دیکھ رہا ہے اپنے بندوں کو ﴿١٥﴾

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ
یہ وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں اے ہمارے مالک!

اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا ۔
بے شک ایمان لائے ہم سو بخش دے تو ہمارے گناہ

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٦﴾ ۚ
اور بچالے ہمیں دوزخ کے عذاب سے ﴿١٦﴾

اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ
(یہی لوگ ہیں) ثابت قدم رہنے والے ، قول و فعل کے سچے ،

وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ
فرمانبردار ، (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے والے

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿١٧﴾
اور مغفرت طلب کرنے والے رات کی آخری گھڑیوں میں ﴿١٧﴾

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ
گواہی دی خود اللہ نے اس بات کی کہ نہیں ہے کوئی معبود

اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
سوائے اس کے اور (گواہی دی) فرشتوں نے

وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
اور علم والوں نے بھی وہی قائم رکھنے والا ہے (نظامِ کائنات کو)

	بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	عدل کے ساتھ ۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے،
النصف	الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾	وہ غالب اور بڑی حکمت والا ہے ﴿١٨﴾
	اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۗ	بلاشبہ دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے ۔
	وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ	اور نہیں اختلاف کیا (اس دین سے) ان لوگوں نے جنہیں
	اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ	دی گئی کتاب مگر اس کے بعد کہ آچکا تھا ان کے پاس
	الْعِلْمُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ	حقیقی علم (محض) آپس کی ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے ۔
	وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور جو کوئی انکار کرے گا احکامِ الٰہی کا،
	فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿١٩﴾	تو بے شک اللہ جلد چکانے والا ہے حساب کا ﴿١٩﴾
	فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ	پھر اگر وہ حجت بازی کریں تم سے تو کہہ دو کہ جھکا دیا میں نے تو
	وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ	اپنا سر اللہ کے آگے اور ان لوگوں نے بھی جنہوں نے
	اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ	میری پیروی کی ۔ اور پوچھو ان لوگوں سے جنہیں کتاب دی گئی
	وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ	اور امیوں سے بھی کہ کیا تم بھی اسلام لاتے ہو ؟
	فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ	سو اگر وہ اسلام قبول کرلیں تو وہ ہدایت پا گئے
	وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ	اور اگر انہوں نے منہ موڑا تو تم پر صرف اتنی ذمہ داری ہے کہ
ع	الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠﴾	پیغام پہنچا دو ۔ اور اللہ نظر رکھے ہوئے ہے اپنے بندوں کے اعمال پر ﴿٢٠﴾
	اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	بے شک وہ لوگ جو انکار کرتے ہیں احکامِ الٰہی کا
	وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ	اور قتل کرتے ہیں نبیوں کو ناحق اور قتل کرتے ہیں
	الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ	اُن کو جو حکم دیتے ہیں عدل و انصاف کا لوگوں میں سے
	فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢١﴾	سو خوشخبری دے دو انہیں دردناک عذاب کی ﴿٢١﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ
فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ز وَمَا
لَهُمْ مِّنْ نَّاصِرِينَ ﴿٢٢﴾
أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا
مِّنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ
مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٢٣﴾
ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَنْ
تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ ص
وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِمْ
مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٢٤﴾
فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنَاهُمْ لِيَوْمٍ
لَّا رَيْبَ فِيهِ قف وَوُفِّيَتْ
كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٢٥﴾
قُلِ اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ
مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ ز
وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ط
بِيَدِكَ الْخَيْرُ ط إِنَّكَ

یہی ہیں وہ لوگ کہ برباد ہوگئے اعمال اُن کے
دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور نہیں
ہے اُن کا کوئی مددگار ﴿٢٢﴾
کیا نہیں دیکھا تم نے ان لوگوں کو جنہیں دیا گیا تھا کچھ حصّہ
کتاب میں سے، بلایا جاتا ہے انہیں کتاب اللہ کی طرف
تاکہ فیصلہ کرے یہ اُن کے درمیان تو پہلو تہی کرتا ہے ایک گروہ
ان میں سے اور (اس فیصلے سے) منہ پھیر جاتا ہے؟ ﴿٢٣﴾
یہ (روش) اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں: ہرگز نہیں
چھوئے گی ہمیں دوزخ کی آگ مگر چند دن گنتی کے
اور فریب میں مبتلا کر رکھا ہے اُن کو ان کے دین کے بارے میں
ان باتوں نے جو وہ از خود گھڑتے رہتے ہیں ﴿٢٤﴾
پھر کیا کیفیت ہوگی جب جمع کریں گے ہم اُن کو اس دن
کوئی شک نہیں جس کے آنے میں اور پورا پورا دیا جائے گا بدلہ
ہر شخص کو اس کے عملوں کا
اور کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہ کی جائے گی ﴿٢٥﴾
کہہ دو! اے اللہ، مالک بادشاہی کے دیتا ہے تو حکومت
جسے چاہے اور چھین لیتا ہے حکومت جس سے چاہے
اور عزت دیتا ہے تُو جسے چاہے اور ذلّت دیتا ہے جسے چاہے۔
تیرے ہی ہاتھ میں ہے خیر۔ بیشک تو

عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿٢٦﴾
ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿٢٦﴾

تُوۡلِجُ الَّیۡلَ فِی النَّهَارِ وَتُوۡلِجُ النَّهَارَ
داخل کرتا ہے تو رات کو دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو

فِی الَّیۡلِ ۡ وَتُخۡرِجُ الۡحَیَّ مِنَ الۡمَیِّتِ
رات میں اور نکالتا ہے جاندار کو بے جان سے

وَتُخۡرِجُ الۡمَیِّتَ مِنَ الۡحَیِّ ۡ وَتَرۡزُقُ
اور نکالتا ہے بے جان کو جاندار سے اور رزق دیتا ہے تو

مَنۡ تَشَآءُ بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾
جسے چاہے بے حساب ﴿٢٧﴾

لَا یَتَّخِذِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الۡكٰفِرِیۡنَ اَوۡلِیَآءَ
نہ بنائیں مومن، کافروں کو اپنا دوست

مِنۡ دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ۚ وَمَنۡ یَّفۡعَلۡ
مومنوں کو چھوڑ کر اور جو کرے گا

ذٰلِكَ فَلَیۡسَ مِنَ اللّٰهِ فِیۡ شَیۡءٍ
ایسا تو نہیں ہے اس کا اللہ سے کوئی تعلق

اِلَّاۤ اَنۡ تَتَّقُوۡا مِنۡهُمۡ تُقٰىةً ؕ
الا یہ کہ تم بچنا چاہو ان (کے شر) سے کسی قسم کا بچنا

وَیُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفۡسَهٗ ؕ
اور ڈراتا ہے تم کو اللہ اپنی ذات سے ۔

وَاِلَی اللّٰهِ الۡمَصِیۡرُ ﴿٢٨﴾
اور اللہ ہی کی طرف ہے سب کو لوٹ کر جانا ﴿٢٨﴾

قُلۡ اِنۡ تُخۡفُوۡا مَا فِیۡ صُدُوۡرِكُمۡ
کہہ دو! خواہ تم چھپاؤ اسے جو تمہارے سینوں میں ہے

اَوۡ تُبۡدُوۡهُ یَعۡلَمۡهُ اللّٰهُ ؕ وَیَعۡلَمُ
یا ظاہر کرو، جانتا ہے اسے اللہ اور وہ تو جانتا ہے

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ
ہر اس چیز کو جو آسمانوں میں ہے اور اس کو بھی جو زمین میں ہے

وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿٢٩﴾
اور اللہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ﴿٢٩﴾

یَوۡمَ تَجِدُ كُلُّ نَفۡسٍ مَّا عَمِلَتۡ
وہ دن جب موجود پائے گا ہر شخص وہ جو کی ہوگی اس نے

مِنۡ خَیۡرٍ مُّحۡضَرًا ۖۚ وَّمَا عَمِلَتۡ معانقة
کوئی نیکی اپنے سامنے حاضر اور وہ بھی جو کی ہوگی اُس نے

مِنۡ سُوۡٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوۡ اَنَّ
کوئی بدی، آرزو کرے گا کہ اے کاش!

بَیۡنَهَا وَبَیۡنَهٗۤ اَمَدًۢا بَعِیۡدًا ؕ
اس کے اور اس کی بدی کے درمیان فاصلہ ہوتا بہت دُور کا۔

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ
اور ڈراتا ہے تم کو اللہ اپنی ذات سے ۔

وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾ ع
اور اللہ نہایت شفیق ہے اپنے بندوں پر ﴿۳۰﴾

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ
کہہ دو! اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ سے تو اتباع کرو میرا،

يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ
محبت کرے گا تم سے اللہ اور معاف کر دے گا تمہارے گناہ ۔

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾
اور اللہ تو ہے ہی بڑا معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ﴿۳۱﴾

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ
کہہ دو! اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
پھر اگر وہ منہ موڑیں (تو وہ کافر ہیں) اور بے شک اللہ

لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾
نہیں پسند کرتا کافروں کو ﴿۳۲﴾

اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ وَنُوْحًا
بے شک اللہ نے منتخب فرمایا آدمؑ کو اور نوحؑ کو

وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾ ۙ
اور آلِ ابراہیم کو اور آلِ عمران کو اہلِ عالم (کی رہنمائی) کے لیے ﴿۳۳﴾

ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ
یہ اولاد تھے ایک دوسرے کی اور اللہ

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾ ۚ
ہر بات سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے ﴿۳۴﴾

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ
(وہ اس وقت بھی سن رہا تھا) جب کہا تھا عمران کی عورت نے

رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ
اے میرے رب! بے شک میں نے نذر مانی ہے تیرے حضور

مَا فِيْ بَطْنِيْ مُحَرَّرًا
کہ جو کچھ میرے پیٹ میں ہے، وہ (تیرے نام پر) آزاد ہوگا

فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ
سو قبول فرما مجھ سے، بے شک تو ہے

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۳۵﴾
ہر بات کا سننے والا، سب کچھ جاننے والا ﴿۳۵﴾

فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ
پھر جب پیدا ہوئی اس کے ہاں وہ بچی تو بولی اے میرے رب!

اِنِّيْ وَضَعْتُهَاۤ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ
میرے ہاں تو پیدا ہوئی ہے لڑکی جبکہ اللہ ہی خوب جانتا ہے

بِمَا وَضَعَتْ ۭ وَلَيْسَ الذَّكَرُ	کہ اس نے (درحقیقت) کیا جنا ہے ۔ اور نہیں ہے کوئی لڑکا
كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّىْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّىْٓ	اس لڑکی جیسا اور مَیں نے نام رکھا اس کا مریم اور میں
اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا	پناہ میں دیتی ہوں اسے تیری اور اس کی اولاد کو بھی
مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۳۶	شیطان مردود سے (بچانے کے لیے) ۳۶
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ	پس قبول فرمالیا اس لڑکی کو اس کے رب نے احسن طریقے سے
وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ	اور پروان چڑھایا اسے بہترین انداز سے
وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ	اور سرپرست بنادیا اس کا زکریّا کو، جب بھی جاتے
عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ	اس کے پاس زکریّا محراب میں، موجود پاتے
عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ	اس کے پاس کھانے پینے کا سامان، کہتے اے مریم!
اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۭ قَالَتْ هُوَ	کہاں سے آیا ہے تیرے پاس یہ ۔؟ وہ جواب دیتی یہ
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ	اللہ کے ہاں سے ہے۔ بے شک اللہ رزق دیتا ہے
مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۳۷	جسے چاہے بے حساب ۳۷
هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ	اس موقعہ پر دُعا کی زکریا نے اپنے رب سے،
قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ	کہا اے میرے مالک! عطا کر مجھے اپنی قدرتِ خاص سے
ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۗءِ ۳۸	اولادِ پاکیزہ بے شک تو ہے ہر ایک کی دُعا سُننے والا ۳۸
فَنَادَتْهُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ وَهُوَ قَاۗىِٕمٌ يُّصَلِّيْ	پس آواز دی اسے فرشتوں نے جبکہ وہ کھڑا نماز پڑھ رہا تھا
فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ	محراب میں کہ بے شک اللہ بشارت دیتا ہے تم کو
بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ	"یحییٰ" کی جو تصدیق کرنے والا ہوگا کلمۃ من اللہ (عیسیٰؑ) کی
وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۳۹	اور وہ سردار، پارسا، نبی اور صالحین میں سے ہوگا ۳۹

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ	زکریا نے کہا اے میرے مالک! کیونکر ہوگا میرے ہاں لڑکا
وَّقَدْ بَلَغَنِىَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِىْ عَاقِرٌ ؕ	جبکہ میں ہو چکا ہوں بوڑھا اور بیوی میری بانجھ ہے،
قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿٤٠﴾	جواب دیا "اسی طرح" اللہ کرتا ہے جو چاہے ﴿٤٠﴾
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّىْٓ اٰيَةً ؕ	عرض کیا اے میرے رب! مقرر کر دے میرے لیے کوئی نشانی
قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ	کہا نشانی تمہاری یہ ہے کہ نہ بات کرو گے تم لوگوں سے
ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ	تین دن مگر اشارے سے، اور یاد کرتے رہنا اپنے رب کو
كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِىِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾ ع ٤ ١٢	بہت زیادہ اور تسبیح کرتے رہنا اس کی، شام اور صبح ﴿٤١﴾
وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ	اور جب کہا فرشتوں نے اے مریم!
اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ	بے شک اللہ نے منتخب کر لیا ہے تم کو اور پاک کر دیا ہے تمہیں
وَاصْطَفٰكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾	اور برگزیدہ بنا دیا ہے تم کو تمام دنیا کی عورتوں سے ﴿٤٢﴾
يٰمَرْيَمُ اقْنُتِىْ	اے مریم! تابع فرمان بن کر دست بستہ کھڑی رہو
لِرَبِّكِ وَاسْجُدِىْ	اپنے رب کے حضور اور سجدہ کرو
وَارْكَعِىْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾	اور جھکا کرو جھکنے والوں کے ساتھ ﴿٤٣﴾
ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ	یہ (باتیں) غیب کی خبروں میں سے ہیں جو ہم وحی کر رہے ہیں
اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ	تمہاری طرف حالانکہ نہ تھے تم ان کے پاس
اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ	جب وہ ڈال رہے تھے اپنے قلم (قرعہ اندازی کے لیے)
اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۪ وَمَا كُنْتَ	کہ کون ان میں سے سرپرست بنے مریم کا' اور نہ تھے تم
لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾	ان کے پاس جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے ﴿٤٤﴾
اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ	اس وقت کہا تھا فرشتوں نے اے مریم!

إِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۖ
بے شک اللہ بشارت دیتا ہے تم کو کلمۃ من اللہ کی ،

اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا
جس کا نام مسیح ، عیسیٰؑ بن مریم ہوگا ، ذی وجاہت

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٥﴾
دُنیا اور آخرت میں اور اللہ کے مقرب بندوں میں سے ہوگا ﴿٤٥﴾

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ
اور باتیں کرے گا لوگوں سے گہوارے میں بھی

وَكَهْلًا وَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٤٦﴾
اور ادھیڑ عمر میں بھی اور صالحین میں سے ہوگا ﴿٤٦﴾

قَالَتْ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ
مریم نے کہا (ہائے) میرے رب! کہاں سے ہوگا

لِي وَلَدٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ ۖ
میرے ہاں بچہ جبکہ نہیں چھوا ہے مجھے کسی مرد نے ۔

قَالَ كَذَٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ
جواب دیا ، "اسی طرح" اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہے ۔

إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا
جب فیصلہ کرلیتا ہے وہ کسی امر کا تو بس

يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٤٧﴾
حکم دیتا ہے اُسے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے ﴿٤٧﴾

وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ
اور تعلیم دے گا اللہ اس کو کتاب وحکمت

وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿٤٨﴾
اور تورات اور انجیل کی ﴿٤٨﴾

وَرَسُولًا إِلَىٰ بَنِي إِسْرَائِيلَ ۵
اور رسول بنا کر بھیجے گا بنی اسرائیل کی طرف

أَنِّي قَدْ جِئْتُكُمْ
(پھر جب وہ مبعوث ہوا تو اس نے کہا) بیشک میں لایا ہوں تمہارے پاس

بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ ۙ أَنِّي أَخْلُقُ
نشانی تمہارے رب کی طرف سے ، بے شک میں بناتا ہوں

لَكُم مِّنَ الطِّينِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ
تمہارے سامنے مٹی سے مجسمہ پرندے کی مانند

فَأَنفُخُ فِيهِ فَيَكُونُ طَيْرًا
پھر پھونکتا ہوں اس کے اندر سو بن جاتا ہے وہ پرندہ

بِإِذْنِ اللّٰهِ ۖ وَأُبْرِئُ الْأَكْمَهَ
اللہ کے حکم سے اور تندرست کرتا ہوں مادرزاد اندھے

وَالْأَبْرَصَ وَأُحْيِي الْمَوْتَىٰ بِإِذْنِ اللّٰهِ ۖ
اور کوڑھی کو اور زندہ کرتا ہوں مُردوں کو اللہ کے حکم سے

وَأُنَبِّئُكُم بِمَا تَأْكُلُونَ وَمَا
تَدَّخِرُونَ فِي بُيُوتِكُمْ ۚ
إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ
إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٤٩﴾
وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ
مِنَ التَّوْرَاةِ وَلِأُحِلَّ لَكُم
بَعْضَ الَّذِي حُرِّمَ عَلَيْكُمْ
وَجِئْتُكُم بِآيَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ
فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿٥٠﴾
إِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ
فَاعْبُدُوهُ ۗ هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٥١﴾
فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ
قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ ۖ
قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ اللَّهِ
آمَنَّا بِاللَّهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ﴿٥٢﴾
رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا
أَنزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ﴿٥٣﴾
وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللَّهُ ۖ

اور بتا سکتا ہوں تم کو جو تم کھاتے ہو اور جو
تم ذخیرہ کرتے ہو، اپنے گھروں میں۔
بے شک اس میں بہت بڑی نشانی ہے تمہارے لیے
اگر ہو تم ایمان لانے والے ﴿۴۹﴾
اور تصدیق کرنے والا بن کر آیا ہوں اس کی جو مجھ سے پہلے موجود ہے
تورات میں سے اور تاکہ حلال کروں تمہارے لیے
بعض وہ چیزیں جو حرام کر دی گئی تھیں تم پر
اور آیا ہوں میں تمہارے پاس نشانی لے کر تمہارے رب کی طرف سے
لہٰذا ڈرو اللہ سے اور میری اطاعت کرو ﴿۵۰﴾
بے شک اللہ ہی رب ہے میرا اور رب ہے تمہارا
سو اسی کی عبادت کرو تم۔ یہی ہے راستہ سیدھا ﴿۵۱﴾
پھر جب محسوس کیا عیسیٰؑ نے بنی اسرائیل کی طرف سے کفر و انکار
تو کہا کون ہے میرا مددگار اللہ کی راہ میں؟
کہا حواریوں نے ہم ہیں اللہ کے مددگار،
ایمان لائے ہم اللہ پر اور تم گواہ رہو کہ ہم مسلم ہیں ﴿۵۲﴾
اے ہمارے مالک! ایمان لائے ہم اس ہدایت پر جو
تو نے اُتاری اور پیروی کی ہم نے رسول کی
لہٰذا لکھ لے تو ہم کو (حق کی) گواہی دینے والوں میں ﴿۵۳﴾
اور چلے (بنی اسرائیل عیسیٰؑ کے خلاف) چالیں اور چلا اپنی چال اللہ

الربع

وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٥٤﴾	اور اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے ﴿٥٤﴾
اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ	جب کہا اللہ نے اے عیسیٰؑ بے شک میں واپس لے لوں گا تمہیں
وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ	اور اُٹھا لوں گا تم کو اپنی طرف اور پاک کر دوں گا تم کو
مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَجَاعِلُ	اُن لوگوں کے (گندے ماحول) سے جو کافر ہیں اور کروں گا
الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ	اُن لوگوں کو جنہوں نے اتباع کیا تمہارا، غالب
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ	اُن لوگوں پر جنہوں نے انکار کیا، قیامت کے دن تک۔
ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ	پھر میری طرف لوٹ کر آنا ہے تمہیں پس فیصلہ کروں گا میں
بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾	تمہارے درمیان ان باتوں کا جن میں تم باہم اختلاف کرتے تھے ﴿٥٥﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ	پس رہے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا سو عذاب دُوں گا اُنہیں
عَذَابًا شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۡ	سخت ترین عذاب دُنیا میں بھی اور آخرت میں بھی
وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾	اور نہ ہوگا اُن کا کوئی مددگار ﴿٥٦﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور رہے وہ لوگ جو ایمان لائے اور کیے اُنہوں نے عمل نیک
فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ	سو پُورے پُورے دے گا اللہ اُنہیں اجر اُن کے اور اللہ
لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾	نہیں پسند کرتا ظالموں کو ﴿٥٧﴾
ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ	یہ جو ہم پڑھ کر سُنا رہے ہیں تم کو (اے محمدؐ)
مِنَ الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾	آیات ہیں (کتاب الٰہی کی) اور تذکرہ ہے حکمت والا ﴿٥٨﴾
اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ۭ	بے شک عیسیٰؑ کی مثال اللہ کے ہاں مانند ہے آدمؑ کی مثال کے۔
خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ	پیدا کیا اُسے اللہ نے مٹی سے پھر حکم دیا اُسے
كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾	کہ ہو جا، سو وہ ہوگیا ﴿٥٩﴾

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا
تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿۶۰﴾
فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ
فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا
وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ
وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ۣ ثُمَّ نَبْتَهِلْ
فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿۶۱﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ
وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ۭ
وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۲﴾
فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿۶۳﴾ ع
قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ
سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا
نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ
شَيْـًٔـا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا
فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا

یہی بات حق ہے ، تیرے رب کی طرف سے پس نہ
ہونا تم شک کرنے والوں میں سے ﴿۶۰﴾
پھر جو کوئی حجت بازی کرے تم سے اس معاملہ میں
اس کے بعد بھی کہ آچکا ہے تمہارے پاس صحیح علم
تو تم ان سے کہو کہ آؤ ! بلا لیتے ہیں ہم اپنی اولاد کو
اور (بلالو) تم اپنی اولاد کو اور ہم اپنی عورتوں کو اور تم اپنی عورتوں کو
اور ہم خود (بھی آتے ہیں) اور تم بھی (آجاؤ) پھر ہم مباہلہ کریں
اور بھیجیں لعنت اللہ کی جھوٹوں پر ﴿۶۱﴾
بے شک یہی ہے بیان سچا ،
اور نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے ۔
اور بلاشبہ اللہ ہی ہے غالب اور بڑی حکمت والا ﴿۶۲﴾
پھر اگر منہ موڑ جائیں یہ لوگ تو بے شک اللہ
خوب جانتا ہے فساد کرنے والوں کو ﴿۶۳﴾
کہہ دو ! اے اہلِ کتاب ! آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو
یکساں ہے ہمارے ہاں اور تمہارے ہاں ، یہ کہ نہ
عبادت کریں ہم مگر اللہ کی اور نہ شرک کریں اس کے ساتھ
ذرا بھی اور نہ بنائے ہم میں سے کوئی کسی کو رب ،
اللہ کے سوا ۔ پھر اگر منہ موڑیں وہ (اس دعوت سے)
تو (اے مسلمانو !) کہہ دو : گواہ رہو

بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ۝۶۴
کہ ہم تو (صرف اللہ ہی کے) عبادت گزار اور اطاعت شعار ہیں ۝۶۴

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ
اے اہلِ کتاب! کیوں حجّت بازی کرتے ہو تم

فِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَمَآ اُنْزِلَتِ
ابراہیمؑ کے بارے میں۔ جبکہ نہیں نازل ہوئی

التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا
تورات اور انجیل مگر

مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝۶۵
ابراہیمؑ کے بعد۔ کیا تم (اتنی بات بھی) نہیں سمجھتے؟ ۝۶۵

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا
تم وہ ہو جو جھگڑتے رہتے ہو (ہم سے) ان باتوں کے بارے میں

لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ
جن کا تمہیں کچھ علم تھا لیکن کیوں جھگڑتے ہو تم

فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ
ان باتوں میں کہ نہیں ہے تمہیں ان کے بارے میں کچھ علم۔

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝۶۶
جبکہ اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ۝۶۶

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا
نہ تھا ابراہیمؑ یہودی اور نہ

نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ
نصرانی بلکہ تھا وہ سب سے لاتعلق اللہ کا فرمانبردار۔

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝۶۷
اور نہ تھا وہ مشرکوں میں سے ۝۶۷

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ
بے شک لوگوں میں سب سے زیادہ قریب ابراہیمؑ کے

لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ
وہ لوگ ہیں جنہوں نے پیروی کی اُن کی نیز یہ نبی

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ
اور وہ لوگ جو ایمان لائے (اس نبی پر)۔

وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۶۸
اور اللہ ساتھی ہے ایمان والوں کا ۝۶۸

وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
دل سے چاہتا ہے ایک گروہ اہلِ کتاب میں سے

لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ
کہ کاش! گمراہ کر سکے تمہیں۔ حالانکہ نہیں گمراہ کرتے یہ

اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝۶۹
مگر اپنے آپ کو، لیکن اُنہیں اس کا شعور نہیں ۝۶۹

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ
اے اہلِ کتاب! کیوں انکار کرتے ہو تم

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾
اللہ کی آیات کا جبکہ تم خود گواہ ہو (کہ وہ حق ہیں)؟ ﴿٧٠﴾

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ
اے اہلِ کتاب! کیوں گڈمڈ کرتے ہو تم حق کو

بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ
باطل کے ساتھ اور (کیوں) چھپاتے ہو حق کو

وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾ ع ٥
جبکہ تم جانتے ہو (کہ حق کیا ہے)؟ ﴿٧١﴾

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
اور کہتا ہے ایک گروہ اہلِ کتاب کا (اپنے لوگوں سے کہ)

اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ
ایمان لے آؤ اس پر جو نازل کیا گیا ہے ان لوگوں پر جو

اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ
ایمان لائے ہیں (محمدؐ پر) صبح کے وقت اور انکار کر دو شام کو،

لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٧٢﴾
ممکن ہے کہ وہ پھر جائیں (اپنے دین سے) ﴿٧٢﴾

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ
اور مت بات مانو مگر اس شخص کی جو کرتا ہو پیروی

دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى
تمہارے دین کی۔ کہہ دو! بے شک حقیقی ہدایت تو

هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى
اللہ کی ہدایت ہے (اور یہ اسی کی دین ہے) کہ دیا جائے

اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ
کسی کو ویسا ہی جو (کبھی) تم کو دیا گیا تھا

اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ
یا یہ کہ ان کو (تمہارے خلاف) قوی حجت مل جائے

عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ
تمہارے رب کے حضور سے۔ کہو! فضل تو اللہ کے ہاتھ میں ہے،

يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ
دیتا ہے وہ اپنا فضل جسے چاہے، اور اللہ

وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾
وسعتوں کا مالک، سب کچھ جاننے والا ہے، ﴿٧٣﴾

يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وہ مختص کر لیتا ہے اپنی رحمت کے لیے جسے چاہتا ہے۔

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾
اور اللہ مالک ہے فضلِ عظیم کا ﴿٧٤﴾

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ	اور اہلِ کتاب میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر
تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ	امانت رکھو تم اس کے پاس ایک خزانہ تو ادا کر دے وہ تم کو
وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ	اور ان میں سے کوئی ایسا بھی ہے کہ اگر امانت رکھو تم اس کے پاس
بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ	ایک دینار بھی تو نہ واپس دے تم کو الا یہ کہ رہو تم
عَلَيْهِ قَآئِمًا ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	اس کے سر پر سوار - یہ (بدمعاملگی) اس وجہ سے ہے کہ وہ
قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ	کہتے ہیں کہ نہیں ہے ہم پر امیّوں کے سلسلہ میں کوئی مواخذہ،
وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	اور کہتے ہیں وہ اللہ کے بارے میں
الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾	جھوٹی بات جانتے بوجھتے ﴿٧٥﴾
بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ	ہاں! جس نے پورا کیا اپنا عہد اور اللہ سے ڈرا تو بے شک اللہ
يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾	محبوب رکھتا ہے تقویٰ اختیار کرنے والوں کو ﴿٧٦﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ	بلاشبہ وہ لوگ جو بیچتے ہیں اللہ سے کیے ہوئے عہد
وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ	اور اپنی قسموں کو حقیر قیمت پر یہی لوگ ہیں کہ
لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ	نہیں ہے کوئی حصہ ان کے لیے آخرت میں
وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ	اور نہ بات کرے گا ان سے اللہ اور نہ دیکھے گا ان کی طرف
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠ وَلَهُمْ	قیامت کے دن اور نہ پاک کرے گا ان کو، اور ان کے لیے
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾	عذاب ہے دردناک ﴿٧٧﴾
وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ	اور بلاشبہ ان میں تو ایک گروہ (ایسا بھی ہے) جو مروڑ کر
اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ	اپنی زبانوں کو پڑھتا ہے کتاب، تاکہ گمان کرو تم
مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ ۚ	کہ یہ کتاب اللہ میں سے ہے حالانکہ نہیں ہوتا وہ کتاب اللہ میں سے،

وَ يَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَ مَا هُوَ
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَ يَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
الْكَذِبَ وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۸﴾
مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ
الْكِتٰبَ وَ الْحُكْمَ وَ النُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ
لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَ لٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ
بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ
وَ بِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿۷۹﴾ ۙ
وَ لَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ
وَ النَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ
بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۸۰﴾ ع
وَ اِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ
لَمَاۤ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ
وَّ حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ
رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ
لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَ لَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ
قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَ اَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ
اِصْرِيْ ؕ قَالُوْۤا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا

اور کہتے ہیں وہ کہ یہ اللہ کے پاس سے (آیا) ہے حالانکہ نہیں ہے وہ
اللہ کی طرف سے اور بولتے ہیں وہ اللہ کے بارے میں
جھوٹ جانتے بوجھتے ﴿۷۸﴾
نہیں زیب دیتا کسی انسان کو، جسے دی ہو اللہ نے
کتاب وحکمت اور نبوّت، پھر وہ کہے
لوگوں سے کہ بن جاؤ تم میرے بندے اللہ کو چھوڑ کر
بلکہ (وہ تو یہی کہے گا) کہ بن جاؤ تم اللہ والے
کیونکہ تم تعلیم دیتے ہو کتابِ الٰہی کی
اور اس بنا پر بھی کہ تم پڑھتے ہو خود بھی (اللہ کی کتاب) ﴿۷۹﴾
اور نہ حکم دے گا وہ تم کو کہ بنالو تم فرشتوں کو
اور نبیوں کو اپنا رب ۔ کیا وہ حکم دے گا تم کو کفر کا
بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو چکے ہو ﴿۸۰﴾
اور (یاد کرو) جب لیا تھا اللہ نے عہد، نبیوں سے
کہ یہ جو عطا کی ہے میں نے تم کو کتاب
وحکمت (اس احسان کا تقاضا یہ ہے کہ) پھر جب آئے تمہارے پاس
ایک عظیم رسول تصدیق کرتا ہوا اس کتاب کی جو تمہارے پاس ہے
تو تم ضرور اور بہر حال ایمان لاؤ گے اس پر اور مدد کرو گے اس کی ۔
ارشاد ہوا ! کیا اقرار کرتے ہو تم اور کرتے ہو ان شرائط پر
مجھ سے عہد ؟ انہوں نے کہا ہم نے اقرار کیا ۔ ارشاد ہوا ! سو گواہ رہو تم

وَ اَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾	اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں ﴿٨١﴾
فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ	پس جو پھرے گا اس کے بعد (اس عہد سے)
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾	تو ایسے ہی لوگ نافرمان ہیں ﴿٨٢﴾
اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ	تو پھر کیا یہ اللہ کے دین کے سوا (کوئی اور دین) چاہتے ہیں
وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	حالانکہ اللہ ہی کے مطیع ہیں جو ہیں آسمانوں میں اور زمین میں
طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾	چار و ناچار اور اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے سب ﴿٨٣﴾
قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا	کہو : ایمان لائے ہم اللہ پر اور اس پر جو نازل کیا گیا ہم پر
وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ	اور جو نازل کیا گیا ابراہیمؑ و اسماعیلؑ پر
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ	اور اسحاقؑ و یعقوبؑ پر اور اس کی اولاد پر اور (اس پر بھی) جو
اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ	دیا گیا موسیٰؑ کو ، عیسیٰؑ کو اور سب نبیوں کو
مِنْ رَّبِّهِمْ ۪ لَا نُفَرِّقُ	اُن کے رب کی طرف سے ، نہیں فرق کرتے ہم
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫	ان میں ایک (اور دوسرے) کے درمیان (نبی ہونے کے اعتبار سے)
وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾	اور ہم اسی کے تابع فرمان ہیں ﴿٨٤﴾
وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا	اور جو اختیار کرنا چاہے اسلام کے علاوہ کوئی اور دین
فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ	تو ہرگز قبول نہ کیا جائے گا یہ اس سے ، اور وہ (ہوگا)
فِى الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾	آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ﴿٨٥﴾
كَيْفَ يَهْدِى اللّٰهُ قَوْمًا	بھلا کیسے ہدایت دے اللہ ایسے لوگوں کو
كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ	جنہوں نے کفر اختیار کیا بعد ایمان لانے کے
وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ	جبکہ گواہی دے چکے ہیں وہ کہ بے شک یہ رسول

حَقٌّ وَّ جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۶﴾
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۸۷﴾ۙ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ
الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۸۸﴾ۙ
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ
وَاَصْلَحُوْا ۟ فَاِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۸۹﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا
لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ
وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ
يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ
ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ
وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع ۹ ۱۶

سچا ہے اور آچکی ہیں ان کے پاس کھلی کھلی نشانیاں ۔ اور اللہ
نہیں ہدایت دیتا ان لوگوں کو جو خود پر ظلم کرتے ہیں ﴿۸۶﴾
ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ہے ان پر لعنت اللہ کی ،
فرشتوں کی اور سب لوگوں کی ﴿۸۷﴾
ہمیشہ رہیں گے یہ اس لعنت میں ۔ نہ کمی کی جائے گی ان کے
عذاب میں اور نہ ہی ان کو مہلت ملے گی ﴿۸۸﴾
مگر وہ جنہوں نے توبہ کرلی اس کے بعد
اور اصلاح کرلی اپنی تو بے شک اللہ
بڑا معاف فرمانے والا اور ہر حالت میں رحم کرنے والا ہے ﴿۸۹﴾
بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا
بعد ایمان لانے کے پھر بڑھتے چلے گئے کفر میں
ہرگز نہیں قبول ہوگی توبہ اُن کی
اور یہی لوگ ہیں حقیقی گمراہ ﴿۹۰﴾
بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر اختیار کیا
اور مرے بھی بحالتِ کفر ، تو ہرگز نہیں
قبول کیا جائے گا ان میں کسی سے زمین بھر
سونا ، اگرچہ وہ دے بطور فدیہ اسے ۔
یہی لوگ ہیں کہ ہے اُن کے لیے دردناک عذاب
اور نہ ہوگا ان کے لیے کوئی مددگار ﴿۹۱﴾